Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَعَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ، سہ روزہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۷۵ | ۳ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ ۹ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش ۹ فروری ۱۹۸۱ء | نمبر ۳۲

جماعت احمدیہ جاپان کا پہلا جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت سے امسال جماعت احمدیہ جاپان کا سالانہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ یہ اجلاس ۲ صلح ۱۳۶۰ ہش (۲۲ جنوری ۱۹۸۱ء) کو انٹرنیشنل ہاؤس آف جاپان کے سیمینار روم میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد شروع ہوا اور شام تک جاری رہا۔ اس اجلاس کی خصوصیت یہ تھی کہ یہ جاپان میں منعقد ہونے والا جماعت احمدیہ کا پہلا سالانہ اجلاس تھا اس کا مقصد یہ تھا کہ سب احباب جماعت کو سال نو کے آغاز پر اکٹھے مل بیٹھنے کا موقعہ میسر آئے۔ تربیتی امور کے علاوہ جاپان میں اشاعت اسلام کے سلسلہ میں جماعتی سرگرمیوں پر ایک نظر ڈالی جائے نیز باہم مشورہ کیا جائے کہ جماعت کی تبلیغی سرگرمیوں کو احباب جماعت کے تعاون اور عملی شرکت کے ذریعہ کس طرح تیز کیا جا سکتا ہے۔

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امیر جماعت احمدیہ جاپان نے احباب جماعت کے مشورہ سے پروگرام مرتب کر کے فرداً فرداً سب کو اس اجلاس میں شامل ہونے کے لئے تحریری اطلاع دی۔ نیز بذریعہ فون بھی رابطہ کر کے یاددہانی کرواتے رہے۔ مقررہ دن تمام دوست نماز جمعہ سے قبل انٹرنیشنل ہاؤس آف جاپان میں تشریف لے آئے۔ محترم امیر صاحب کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی گئی۔ اس کے بعد اجلاس کا پروگرام محترم امیر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اس پروگرام کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ پہلا حصہ جاپانی میں تھا۔ اور دوسرا حصہ اردو زبان میں تاکہ سب دوست مستفیض ہو سکیں۔

تلاوت قرآن مجید سے اجلاس کا آغاز ہوا جو خاکسار منصور احمد منیب نے کی محترم امیر صاحب نے اجلاس کی غرض و غایت جاپانی زبان میں بیان فرمائی۔ اس کے بعد ہمارے جاپانی احمدی بھائی محترم محمد اویس صاحب کو بے آش نے جاپان میں اسلام کی تاریخ پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد کافی کے لئے مختصر وقفہ ہوا۔ وقفہ کے بعد اجلاس کا دوسرا حصہ شروع ہوا جو کہ اردو زبان میں تھا۔ محترم امیر صاحب نے "انفاق فی سبیل اللہ" کے موضوع پر درس قرآن مجید دیا۔ بعدہ خاکسار نے "تبلیغ اسلام" کے موضوع پر درس حدیث دیا۔ اس کے بعد سید رفیق احمد شاہ صاحب اور مکرم ملک منیر احمد صاحب نے علی الترتیب نماز اور "خلافت کی اہمیت اور برکت" پر اظہار خیال فرمایا۔ اس دوران مختلف دوستوں نے نظمیں بھی سنائیں۔ جن میں مکرم محمد جمال صاحب مکرم محمد اسلم صاحب نیر اور مکرم مبشر احمد صاحب زاہد قابل ذکر ہیں

اجلاس کا آخری ایک گھنٹہ جماعت کی مساعی کے جائزہ اور مشوروں کے لئے مخصوص تھا احباب نے امیر صاحب کی اجازت سے باری باری نہایت مفید مشورے دیئے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اس اجلاس کی اہم بات یہ تھی کہ اجلاس میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ایک خطاب سے ایک اقتباس برکت کی خاطر دوستوں کو حضور ایدہ اللہ کی آواز میں سنایا گیا۔ حضور پر نور کی آواز سنکر سب دوستوں پر وجد کی کیفیت طاری تھی اور عجیب سماں تھا۔ محترم امیر صاحب نے شام سوا پانچ بجے دعا کروائی۔ اور اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اجلاس کے بعد اجتماعی تصاویر بھی ہوئیں اور امیر صاحب محترم نے واپس جانے کی اجازت دی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس حقیر سی کوشش کو اپنے بے پایاں فضلوں سے نوازے اور ہم کو یہ توفیق دے کہ ہم عالمگیر غلبۂ اسلام میں عائد ہونے والی جملہ ذمہ داریوں کو صحیح رنگ میں ادا کرنے کے قابل ہو سکیں آمین

منصور احمد منیب مبلغ سلسلہ مقیم جاپان

جماعت احمدیہ کی باسٹھویں مجلس مشاورت

جملہ امراء اضلاع جماعت احمدیہ کی خدمت میں ضروری گزارش

امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳-۴-۵ اپریل شہادت ۱۹۸۱ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار۔ ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۱۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس ایجنڈا کے لئے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری مقرر کی گئی ہے۔ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس عام میں پیش ہو کر کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں۔

۲۔ نمائندگان مجلس مشاورت کے اسمائے گرامی ۱۵ امان / مارچ تک دفتر ہذا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاس عام میں اور حسب قواعد ہو۔

۳۔ نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں۔

۴۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گزارش ہے کہ ان کی طرف سے امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے۔ ان کی اطلاع یکم مارچ تک خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ، تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس کو دو روز سے دانت میں شدید تکلیف ہے ضعف ہے۔

احباب کرام اپنے جان سے پیارے آقا کی صحت کامل و عاجل کے لئے شافی مطلق کے آستانے پر انتہائی عاجزی اور زاری سے جھک جائیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کی تکلیف کو جلد از جلد دور کرے۔ آپ کو قوت و توانائی کے ساتھ کام کرنے کی طویل عمر عطا کرے۔ اور آپ کے عزائم میں کامیابی عطا کرے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کل سے سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت یابی کے لئے عاجزانہ دعائیں جاری رکھیں اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

۔۔ انشاء اللہ تعالیٰ خاکسار کی ایک بہو ۱۵ فروری ۱۹۸۱ء کو اسلام آباد ایئرپورٹ سے اپنے شوہر پسرم عزیز فضل احمد طاہر (ٹیچر سیرالیون) کے پاس جا رہی ہیں راستہ میں بمقام لنڈن دو دن کا قیام ہوگا۔ ۱۷ فروری ۱۹۸۱ء کو عزیزی موصوفہ انشاء اللہ فری ٹاؤن (سیرالیون) پہنچیں گی۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور نہ صرف خاندان بلکہ ساری جماعت کے لئے ان کا جانا خیر و برکت کا موجب ہو۔ آمین

خاکسار رشید احمد وکیل المال اول تحریک جدید

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۹ر تبلیغ ۱۳۶۰ ہش

۳ر ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیغام حق کی اشاعت کرنیوالوں کا بنیادی فرض

اللہ تعالیٰ جب اصلاح خلق کی غرض سے اپنے کسی مامور کو دُنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو وہ لوگ جن کی اصلاح مقصود ہوتی ہے روحانی طور پر کالمیّت کے حکم میں ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے مامور کو اسی لئے بھیجتا ہے تاکہ اُس کے ذریعہ انہیں روحانی حیات سے ہمکنار کر کے پھر زندہ کرے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ روحانی طور پر ان کے کالمیّت ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(الانعام آیت ۱۲۴)

ترجمہ:۔ اور جو شخص مُردہ ہو پھر ہم نے اُسے زندہ کر دیا ہو اور اس کے لئے ایسی روشنی مقرر کی ہو جس کے ذریعہ سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہو اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کا حال یہ ہے کہ وہ اندھیروں میں پڑا ہوا ہے اور ان سے کسی وقت بھی نہیں نکلتا۔ اِسی طرح کافروں کے لئے ان کے اعمال خوبصورت کر کے دکھائے گئے ہیں۔

اس آیت سے صاف عیاں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے گمراہی و ضلالت میں بھٹکنے والوں کو روحانی طور پر مُردہ قرار دیا ہے۔ اس لحاظ سے مامورین الٰہی زندوں کو مارنے نہیں بلکہ مَرے ہوؤں کو زندہ کرنے کی غرض سے دُنیا میں آتے ہیں۔ وہ مُردوں کو زندہ کرنے کا کام بڑی حکمت اور مصلحت کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔ وہ دشمنی کا جواب محبت سے اور غصہ کا جواب نرمی اور ملاطفت سے دیتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے ہر مسلمان کو حکمت اور اچھی نصیحت کے ذریعہ دوسروں تک پیغام حق پہنچانے کی تلقین فرمائی۔ جیسا کہ فرمایا:۔

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ (النحل آیت: ۱۲۶)

ترجمہ:۔ تُو لوگوں کو حکمت اور اچھی نصیحت کے ذریعہ سے اپنے رب کی راہ کی طرف بلا اور اس طریق سے جو سب سے اچھا ہو ان سے (ان کے اختلافات کے متعلق) بحث کر۔

پھر اللہ تعالیٰ نے یہاں تک تاکید فرمائی کہ اگر پیغام حق کی اشاعت کو روکنے پر دوسرے لوگ ظلم اور زیادتی پر اُتر آئیں تو بھی ایک مبلغ کا یہ فرض ہے کہ صبر سے کام لے اور ظلم کرنے والوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آئے اور انہیں حسن سلوک سے اپنا گرویدہ بنانے کی کوشش کرے۔ اور خدا تعالیٰ سے دُعا کرے کہ وہ انہیں نیک ہدایت دے اور ظلم سے باز آنے کی توفیق بخشے۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ حٰمٓ السجدہ آیات ۳۵ تا ۳۷

ترجمہ:۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی۔ اور تُو برائی کا جواب نہایت نیک سلوک سے دے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ شخص کہ اس کے اور تیرے درمیان عداوت پائی جاتی ہے وہ تیرے حسنِ سلوک کو دیکھ کر ایک گرم جوش دوست بن جائے گا۔ اور (باوجود ظلموں کے سہنے کے) اس (قسم کے سلوک) کی توفیق صرف الٰہی کو ملتی ہے جو بڑے صبر کرنے والے ہیں اور یا پھر ان کو ملتی ہے جن کو (خدا کی طرف سے نیکی کا) ایک بہت بڑا حصہ ملا ہو۔ اور اگر حق سے دُور ہستی تجھے تکلیف پہنچائے تو (فوراً اس کا بدلہ لینے کے لئے تیار نہ ہو جایا کر بلکہ) اللہ سے پناہ مانگا کر (کہ وہ تجھے اس ادنیٰ درجہ کے خلق سے بچائے) اللہ یقیناً بہت سُننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

الغرض دوسروں تک پیغام حق پہنچا کر انہیں حیات نو سے ہمکنار کرنے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اگر لوگ دُکھ پہنچائیں اور ظلم کرنے پر اُتر آئیں تو بھی حکمت سے کام لے کر ان کے ساتھ حسن سلوک روا رکھا جائے اور ان کی بدسلوکیوں اور ظلموں کا بدلہ لینے کا خیال بھی دل میں نہ لایا جائے۔ کیونکہ مامورین الٰہی لوگوں کو مارنے کے لئے نہیں بلکہ انہیں زندہ کرنے کے لئے آتے ہیں۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے اس حقیقت کو ذہن نشین کراتے ہوئے اپنے متبعین کو بار بار یہی نصیحت فرمائی کہ وہ برائی کا بدلہ نیکی سے اور ظلم کا بدلہ حسنِ سلوک سے دیں اور نرم گفتاری اور خوش بیانی سے کام لے کر پیغام حق لوگوں تک پہنچائیں اور ان کے دل جیتنے کی کوشش کریں۔ مثال کے طور پر آپ نے فرمایا:۔

"یہ بھی یاد رکھو ہمارا طریق نرمی ہے۔ ہماری جماعت کو چاہیئے کہ اپنے مخالفوں کے مقابل پر نرمی سے کام لیا کرے۔ تمہاری آواز تمہارے مقابل کی آواز سے بلند نہ ہو۔ اپنی آواز اور لہجے کو ایسا بناؤ کہ کسی دل کو تمہاری آواز سے صدمہ نہ ہو۔ ہم قتل اور جہاد کے واسطے نہیں آئے بلکہ ہم تو مقتولوں اور مُردہ دلوں کو زندہ کرنے اور ان میں زندگی کی رُوح پھونکنے کو آئے ہیں۔ تلوار سے ہمارا کاروبار نہیں، نہ یہ ہماری ترقی کا ذریعہ ہے۔ ہمارا مقصد نرمی سے ہے اور نرمی سے اپنے مقاصد کی تبلیغ ہے۔ غلام کو وہی کرنا چاہیئے جو اس کا آقا اس کو حکم کرے۔ جب خُدا نے ہمیں نرمی کی تعلیم دی ہے تو ہم کیوں سختی کریں۔ ثواب تو فرمانبرداری میں ہوتا ہے۔ اور دین تو سچی اطاعت کا نام ہے نہ یہ کہ اپنے نفس اور ہوا و ہوس کی تابعداری سے جوش دکھاویں۔

"یاد رکھو جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آجاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں۔ وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے جو اپنے مقابل کے سامنے جلدی طیش میں آکر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمہ سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ جو مغلوب الغضب ہوتا ہے اس کی عقل موٹی اور فہم کُند ہوتا ہے۔ اس کو کبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دئے جاتے۔ غضب نصف جنون ہے۔ جب یہ زیادہ بھڑکتا ہے تو پُورا جنون ہو سکتا ہے۔

"ہماری جماعت کو چاہیئے کہ ناکردنی افعال سے دُور رہا کریں۔ وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے سچا تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے۔ سو دیکھو اگر تم لوگ ہمارے اصل مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہو گے تو اُن وعدوں کے وارث تم کیسے بن سکتے ہو جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دئے ہیں۔

"جسے نصیحت کرنی ہو اُسے زبان سے کرو۔ ایک ہی بات ہوتی ہے وہ ایک پیرایہ میں ادا کرنے سے ایک شخص کو دشمن بنا سکتی ہے اور دوسرے پیرایہ میں دوست بنا دیتی ہے۔ پس جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ کے موافق اپنا عملدرآمد رکھو۔ اسی طرزِ کلام کا نام خدا نے حکمت رکھا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ۔"

(الحکم ۱۰ر مارچ ۱۹۰۳ء ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۲۶، ۱۲۷)

الغرض اللہ تعالیٰ نے پیغام حق کی اشاعت کرنے والے مومنوں کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ عاجزی و انکسار اور نرمی کو اپنا شعار بنائیں۔ اپنے مدمقابل کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آئیں حتیٰ کہ درشتی کا جواب بھی نرمی سے دیں اور ظلم پر صبر کریں اور ظلم کرنیوالوں کے ساتھ احسن سلوک روا رکھیں اور ہمدردی و غمخواری اور حسن سلوک کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھائیں کہ دلوں پر اثر انداز ہو سکیں اور انہیں حق کے لئے جیت سکیں۔ دنیا میں حق کو غالب کرنے کا یہی وہ طریق ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن مجید میں تعلیم دی ہے اور اس پر گامزن ہونے کی سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ہمیں تلقین فرمائی ہے۔

کیا آپ نے چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما دیا ہے؟

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کے مطابق جنّ انسانوں پر مسلّط نہیں ہو سکتے

سنگاپور کے ایک سکول میں ایک عجیب واقعہ اور اس کی تحقیق

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم۔ اے سابق مبلغ انچارج احمدیہ مسلم مشن سنگاپور)

کون نہیں جانتا کہ جنّوں بھوتوں اور بدروحوں کے انسانوں پر مسلّط ہونے اور گاہے بگاہے انہیں تنگ کرنے اور ان کی دماغی قوتوں کو مفلوج کرنے کے مزعومہ واقعات تقریباً دنیا کے سارے ملکوں اور ساری قوموں میں بیان کیے جاتے ہیں اور ان پر یقین بھی کیا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ آج کے ترقی یافتہ اور مہذب و متمدن مغربی ممالک میں بھی اس قسم کی روایات کو عموماً تسلیم کر لیا جاتا ہے۔ الّا ماشاء اللہ مغربی ممالک کی موجودہ مذہبی کتاب جسے بائبل یا نیا اور پرانا عہد نامہ کہا جاتا ہے میں اس قسم کے انگنت واقعات مرقوم ہیں۔ اس سلسلہ میں سمجھدار طبقہ کے ذہنوں میں طبعی طور پر یہ سوال اٹھتا ہے کہ انسان جو اشرف المخلوقات ہے اور جس نے دنیا کی ہر چیز اور ہر جاندار کو اپنی خدمت کیلئے مسخر کر رکھا ہے (کیونکہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے اس کرۂ ارض کی ہر شئی انسان کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ نہ کہ نقصان پہنچانے کے لیے) کیا وہ اتنا کمزور اور بے بس بھی ہو جاتا ہے کہ ایک غیر مرئی مخلوق جنّ بھوت یا بدروحیں اس پر تسلط بھی جما سکتی ہیں۔ اور اسے اپنا مطیع اور غلام بنا کر اس سے ایسی نامعقول حرکتیں کرا سکتی ہیں جو عام حالات میں اشرف المخلوقات کو نہیں کرنی چاہئیں

جنّ انسانوں پر مسلّط نہیں ہو سکتے

قرآن کریم پر صحیح طور پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی عقل و دانش اور اس کے جسم پر جنّوں وغیرہ کے تسلط کے امکان کی مذہب اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ بیشک اللہ تعالےٰ کی ایسی غیر مرئی مخلوق تو ہے جسے جنّ کہا جاتا ہے لیکن وہ انسانوں پر کسی قسم کی زیادتی جبر یا تسلط حاصل نہیں کر سکتے۔ البتہ جنّ اسے نیکی پر آمادہ کرنے اور نیکی کی طرف اسے مائل کرنے یا بدی پر ابھارنے اور بہکانے کا کام انجام دے سکتے ہیں۔ اور دیتے ہیں کیونکہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ جنّوں میں نیک بھی ہیں اور بد بھی اور طبعی طور نیک جنّ انسان کو نیک خیالات اور نیک ارادے سمجھائیں گے اور بد جنّ بُرے کام کرنے پر ابھاریں گے۔ جیسا کہ کلامِ الٰہی قرآن کریم میں آتا ہے مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ نیز جن جنّوں کے متعلق قرآن کریم میں مذکور ہے کہ وہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور حضورؐ کی تبلیغ سے مسلمان ہو گئے۔ وہ غیر مرئی روحیں نہ تھیں بلکہ انسان تھے۔ اور انہیں جنّ محض اس لیے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے قبائل کے سردار، سرکردہ اور بااثر لوگ تھے اور عربی زبان میں جنّ کا لفظ ایسے STATUS کے لوگوں کے لیے عام استعمال ہوتا ہے۔ تاریخی لحاظ سے بھی یہ ثابت شدہ امر ہے کہ وہ جنّ جن کا ذکر سورہ جنّ میں مذکور ہے وہ نصیبین کے یہود تھے۔ جو یہ سُن کر مدینہ منوّرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے آئے تھے۔ کہ ان کا وہ موعودہ عظیم الشان نبیؐ جس کی آمد کی پیشگوئی توراۃ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام فرما گئے تھے۔ عرب میں ظاہر ہو چکا ہے اس کے علاوہ قرآن کریم میں انبیاء اور مرسلین کے بارے میں ایک واضح اصول بیان ہوا ہے کہ نبی اپنی ہی جنس اور قوم میں سے منتخب کیے جاتے ہیں یعنی انسانوں کی طرف ان کی ہدایت کے لیے صرف انسان ہی کو نبی اور ہادی بنا کر بھیجا جاتا ہے اور صرف انسان ہی اس پر ایمان لانے کے مکلف ہوتے ہیں۔ چنانچہ جب کفار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مطالبہ کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم میں سے ایک معمولی حیثیت کے انسان کو رسول بنا کر بھیجنے کی بجائے کیوں نہ کسی فرشتے کو آسمان سے اس کام کیلئے اتار کر بھیج دیا تو اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محمدؐ تو انہیں بتا دے کہ اگر اس زمین پر بسنے والے لوگ انسان نہ ہوتے بلکہ فرشتے ہوتے اور ان کی ہدایت مقصود ہوتی تو میں ضرور کسی فرشتے کو ہی اُن کی طرف رسول بنا کر بھیجتا مگر تم چونکہ انسان ہو اس لیے انسان ہی تمہارے لیے نمونہ بن سکتا ہے۔ اور ہدایت کا موجب ہو سکتا ہے۔ پس اگرچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنّ و انس دونوں کیلئے مبعوث کئے گئے تھے۔ لیکن وہ جنّ بھی انسانوں ہی کی ایک قسم تھی جنہیں اردو زبان میں بھی جنّ بھی کہہ دیا جاتا ہے اور جنّ و انس جو مکلف تھے اور ہیں کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان لائیں اور مسلمان ہو جائیں۔ وہ انسان ہی تھے صرف ان کے دو بڑے گروہ یا قسمیں یعنی بڑے لوگ اور چھوٹے لوگ یا عوام اور خواص ہونے کی وجہ سے خواص کو جنّ کہا گیا ہے۔ اور عوام کو انس کا نام دیا گیا ہے۔ ویسے وہ جنّ جو غیر مرئی مخلوق ہیں۔ انہیں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت اور عبادت کے لیے پیدا کیا ہے اور وہ اس پر مامور و مجبور ہیں قرآن کریم میں جہنمی گروہوں کے متعلق بار بار اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ان سے پوچھا جائے گا۔ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ کیا تمہارے پاس تمہاری ہی جنس اور تمہاری ہی قوم میں سے تمہاری ہدایت کیلئے رسول نہیں آئے تھے۔ قَالُوْا بَلٰى وہ کہیں گے کیوں نہیں یعنی آئے تھے مگر ہم نے ان کا انکار کر دیا اس قسم کی سب آیات ثابت کرتی ہیں کہ بشر رسول بشر ہی کی طرف آتے رہے ہیں اور بشر ہی ان پر ایمان لانے کے مکلف تھے۔

سنگاپور میں جنّوں کے متعلق ایک واقعہ

اس سلسلہ میں قرآن کریم کے مذکورہ بالا حقائق کی مناسبت سے ایک سچا واقعہ پیش کیا جاتا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ جنّوں کے بارے میں عجیب عجیب واقعات پیش کیے جاتے ہیں کہ فلاں مرد یا عورت پر جنّ سوار ہو گیا اور اسے بے ہوش یا بے کل کر دیا یا کوئی اور نقصان پہنچایا۔ اس کا موجب دراصل مادّی اور خارجی اثرات ہوتے ہیں یا دہشت انگیز خیالات اور سوچ اس کا موجب ہوتی ہے۔ یا ایسے مریض کو کوئی جسمانی یا دماغی عارضہ لاحق ہوتا ہے۔ جسے سادہ لوح اور عجوبہ پسند لوگ جنّوں کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔

سکول کی طالبات بیہوش ہو گئیں

اگست ۱۹۶۵ء کا ذکر ہے جبکہ خاکسار سنگاپور میں بطورِ مبلغ اسلام کام کر رہا تھا کہ ایک روز سنگاپور کے انگریزی اخبار روزنامہ "سٹریٹس ٹائمز" میں سرورق وہاں کے ایک گرلز ہائی سکول کی چھت پر پیپل کے ایک بڑے درخت کی تصویر میں نے دیکھی جس کے نیچے زمین پر دو نوجوان طالبات بے ہوش پڑی دکھائی گئی تھیں اور تصویر کے نیچے لکھا تھا کہ یہ درخت چند دنوں سے آسیب زدہ ہے۔ اور اس پر جنّوں نے آ بسیرا کیا ہے جس کی وجہ سے ہر روز دن چڑھے اس کے پتوں نے آنسو بہانا شروع کر دیا ہے۔ یعنی پتوں سے سورج اونچا ہونے تک آنسوؤں کی طرح قطرات گرتے رہتے ہیں جس کے دوران درخت سے آہستہ اور دھیمے دھیمے رونے اور بلبلانے کی آواز بھی آتی ہے۔ تصویر کے ایک طرف سکول کی پرنسپل صاحبہ کا بیان بھی درج تھا۔ جس کا خلاصہ یہ تھا۔

کہ سکول کی لڑکیاں پہلے اس درخت کے آس پاس اور نیچے کھیلا اور گھوما پھرا کرتی تھیں۔ مگر اس روز دو لڑکیاں اس درخت کے تنے کے قریب جاتے ہی خوف کے مارے چیخیں مارنے لگ گئیں۔ اور پھر بے ہوش ہو کر زمین پر گر گئیں۔ چنانچہ اس حادثے اور درخت کی آسیب زدگی کی دہشت کی وجہ سے اس سے اگلے روز سکول میں طالبات اور معلمات کم تعداد میں آئیں اور جو آئیں وہ بھی اس قدر دہشت زدہ تھیں کہ کچھ روز کیلئے سکول بند کرنا پڑا ہے نیز پرنسپل صاحبہ نے حکومت کو توجہ دلائی کہ جس قدر جلد ہو سکے حالات کا جائزہ لے کر مناسب کارروائی کی جائے تاکہ ایسا نہ ہو کہ سکول مستقل طور پر بند کرنا پڑے۔

لوکل اخباروں میں جنّوں کے متعلق خطوط

اس کے بعد اس سلسلہ میں کئی خطوط قارئین کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"سٹریٹ ٹائمز" اور دیگر اخباروں میں چھپتے رہے اور اکثر خطوط میں اسی خدشہ کا اظہار کیا گیا کہ ہو نہ ہو اس درخت پر ضرور جنوں کا بسیرا ہے اور انہیں کی وجہ سے اس کے پتے آنسو بہاتے ہیں اور کسی ماہر عامل کے ذریعہ وہاں سے جنوں کو بھگا کر اس درخت کو جڑ سمیت سے اکھیڑ دیا جائے۔ بعض غیر مسلموں نے اس کی تردید کرتے ہوئے جنوں کے وجود سے ہی انکار کیا اور لکھا کہ اس درخت اور جگہ کا سائنٹیفک تجزیہ کیا جائے بہت ممکن ہے وہ درخت ہی اس قسم کا ہو جس سے بعض اوقات پانی کے قطرات ٹپکتے ہیں جو زہریلے بھی ہو سکتے ہیں یا وہ درخت سورج چڑھے کوئی ایسی زہریلی گیس چھوڑتا ہو جس سے انسان بے ہوش ہو جاتا ہو۔ بعض علماء اور مذہبی قسم کے لوگوں نے لکھا کہ وہ جنوں کو قابو کرنے کے ماہر ہیں۔ اور وہ ان جنوں کو وہاں سے بھگا بھی سکتے ہیں

چنانچہ چند دنوں کے بعد وہاں سے جنوں کو بھگانے کیلئے ایک ملائی عامل شخص کو بلایا گیا۔ اور سکول کی مینجنگ کمیٹی نے اسے وہاں اپنا عمل کرنے کے لیے مقرر کر دیا لیکن اس سے اگلے روز اس کے بے ہوش ہو جانے کی خبر بھی اس کی تصویر کے ساتھ اخباروں میں چھپ گئی۔ اور اس طرح اس کا نام نہاد علم "نام نہاد جنوں" سے مقابلہ پر بالکل ناکام رہا۔

چونکہ وہ سکول سنگاپور میں احمدیہ مسلم مشن کی عمارت سے زیادہ دور نہیں تھا۔ اس لئے انہی دنوں ایک روز خاکسار نے بھی وہاں جا کر وہ درخت اور ویران شدہ سکول جس کے بعد میرا تاثر بھی یہی تھا کہ اس درخت پر جنوں وغیرہ کا بسیرا ہے الف لیلہ کی طرح کی فرضی کہانی ہے۔ اس عامل کے وہاں پر بے ہوش ہو جانے کی خبر اور تصویر شائع ہونے سے سکول کی طالبات کے والدین کی پریشانی اور دہشت اور بھی بڑھ گئی اور جب تک اس درخت کو اکھیڑ کر جگہ ہموار نہ کر دی گئی اس وقت تک سکول دوبارہ نہ کھل سکا۔

جن انسانوں کو ضرر نہیں پہنچا سکتے

چونکہ اُن مزعومہ جنوں کی وہاں موجودگی اور ایسی قسم کے جنوں کے ثبوت کیلئے بعض لوگوں نے اپنے خطوط میں قرآنی آیات بھی تحریر کی تھیں اس لیے خاکسار نے بھی ان لوگوں کی تائید میں اپنا ایک طویل خط اخبار میں چھپوایا جن کے خیال میں اس درخت پر جنوں کے بسیرے کا خیال محض وہم تھا اور جن کے نزدیک علم طبعیات اور علم نباتات کے ماہرین کی توجہ سے یہ مسئلہ بآسانی حل کیا جا سکتا تھا۔ اس خط میں خاکسار نے حضرت مصلح موعود کی تفسیر کبیر میں مذکورہ دلائل کا خلاصہ پیش کر کے ثابت کیا کہ اگرچہ جنوں کے وجود سے انکار نہیں کیا جا سکتا تاہم وہ جن خواہ بد ہوں یا نیک ہوں انسانوں پر مسلط نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ انسان اشرف المخلوقات ہے۔ اور نہ وہ جن کسی انسان کو کسی قسم کا نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ بلکہ انسان انہیں اپنا تابع اور مطیع بنا سکتا ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ (سبا آیت ۱۳)

کہ یعنی جنوں میں سے بہت سے جن اللہ تعالیٰ کے حکم اور اسکی منشاء اور اجازت سے اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے حضرت سلیمان علیہ السلام کیلئے مختلف قسم کے کام کیا کرتے تھے۔

مضبوط پہاڑی لوگ بھی جن کہلاتے ہیں

اس کے علاوہ یہ بھی میں نے تحریر کیا کہ جنوں کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے اکثر آیات میں خاص قسم کے انسانوں کو ہی جن کہا گیا ہے۔ مثلاً جو پہاڑی اور سخت جان قسم کے لوگ حضرت سلیمان علیہ السلام کے مطیع ہو کر بڑے بڑے محنت اور مشقت کے کام باآسانی کر لیتے تھے۔ انہیں ان کے کارناموں اور سخت جانی کی وجہ سے جن کہا گیا ہے جس قسم کے جن عام لوگ مانتے ہیں جو قبرستانوں جنگلوں اور کھنڈرات میں رہتے بتائے جاتے ہیں ان کا وجود محض خیالی ہے جیسے کہ جس عورت کو ہسٹریا وغیرہ قسم کے دورے پڑتے ہوں یا ایسی کوئی اور بیماری لاحق ہو اس کے متعلق یہ خیال کر لیا جاتا ہے کہ اس پر جن مسلط ہو گیا ہے۔ یا جو مکان پرانا ہو جائے یا جس مکان کے مکینوں کی بداعمالیوں کی وجہ سے یا کم عقلی سستی وہم اور بے وقوفی کی وجہ سے اس میں گندگی اندھیرا اور نحوست سی چھا جائے اس کے متعلق عموماً لوگوں میں کسی نہ کسی واقعہ کی وجہ سے یہ وہم پھیل جاتا ہے کہ اس مکان میں جنوں کا بسیرا ہے۔ حالانکہ دراصل وہاں سوائے اندھیر کوٹھڑی کی دہشت کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ لیکن جنوں کے نام نہاد عامل لوگ ایسے مکان کے مکینوں کو یہ یقین دلا کر کہ ہاں ضرور وہاں جن موجود ہیں جن کے یہ یہ نام ہیں۔ انہیں مکان سے باہر نکالنے کے بہانے ان سے پیسے بٹورتے ہیں۔ عربی زبان میں بیماری کے جراثیم اور چھپے رہنے والے کیڑے مکوڑوں کو بھی جن کہا جاتا ہے۔ فرمایا رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے لا تستنجوا بالروث فانہ طعام اخوانکم الجن کہ لید اور حیوانوں کی گندگی سے استنجا نہ کرو یعنی صفائی نہ کرو کیونکہ وہ تمہارے ساتھیوں اور تمہارے آس پاس چھپے رہنے والے جنوں کا کھانا ہے صاف ظاہر ہے کہ یہاں جنوں سے مراد وہ جراثیم اور گندے کیڑے ہیں جو اس قسم کے گند میں پیدا ہوتے ہیں اور وہاں چھپے رہتے ہیں اور انسانوں کے لیے بیماری کا موجب ہوتے ہیں اس لیے حضورؐ نے اس گند سے صفائی کرنے سے منع فرمایا ہے۔ تاکہ بیماری سے ہم بچے رہیں۔

محکمہ نباتات کی تحقیق

چنانچہ گورنمنٹ کے محکمہ تعلیم نے اس بارے میں محکمہ نباتات اور طبعیات کی خدمات حاصل کیں اور بعد تحقیقات یہی ثابت ہوا کہ وہ درخت ایسا ہے جو ایک مدت کے بعد دن کے کسی حصہ میں ایسی گیس چھوڑتا ہے جو زہریلی اور ضرر رساں ہوتی ہے نیز وہ درخت رات کو ہوا میں سے نمی کو اس حد تک جذب کر لیتا ہے کہ دن چڑھے وہ نمی قطرات بن کر اس کے پتوں سے ٹپکنے لگ جاتی ہے اس تحقیق کے بعد اس درخت کو جڑ سے اکھیڑ کر وہ جگہ بالکل ہموار کر دی گئی۔ اور یوں اس درخت پر جنوں کے بسیرے کی وہ کہانی محض وہم ثابت ہوئی۔ اور وہ سکول حسب معمول جاری ہو گیا۔ جس کے بعد سکول کے اسٹاف اور طالبات کی تسلی کے لیے ماہرین نے وہاں آ کر اس موضوع پر لیکچر بھی دیئے۔

جنوں کے متعلق ایک اعلانِ عام

تفسیر کبیر میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے جنوں کی حقیقت تفصیل سے بیان کرنے کے بعد جنوں اور بھوتوں کے کسی قسم کے وجود اور ان کے نامناسب اعمال پر یقین رکھنے والوں کو دعوتِ عام دی ہے کہ جہاں کہیں وہ سمجھیں کہ ایسے جن موجود ہیں اور کسی انسان کو تکلیف پہنچاتے ہیں وہ مجھے اطلاع دیں میں اپنے خرچ پر آدمی بھیج کر اس کی تحقیق کراؤں گا۔ اور ایسے مرد یا عورت کی جنوں کی طرف منسوب تکلیف کا بھی ازالہ کر دیا جائیگا مگر کسی نے حضور کے اس اعلان عام سے فائدہ نہ اٹھایا۔ اور نہ حضور کو کچھ لکھا یہ بھی اس امر کا ثبوت ہے کہ یہ محض خیالی اور وہمی باتیں ہیں جس کے لیے یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ جو میرے پیارے اور مطیع بندے ہیں ان پر شیطان اور اس کے ہتھکنڈوں کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ یعنی وہ اس قسم کے جنوں اور بھوتوں کے اوہام اور غلط خیالات سے متاثر ہونے سے محفوظ رہے گا۔ چنانچہ فرمایا

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ

یعنی اے شیطان میرے مطیع بندوں پر تیرا کوئی حیلہ اثر انداز نہیں ہو سکتا۔ اور تو ان پر کبھی غلبہ نہیں پا سکے گا۔

آخر میں اس سلسلہ میں گرم ممالک میں پیدا ہونے والے ایک درخت کے متعلق مندرجہ ذیل خبر جو گذشتہ سال روزنامہ "امروز" کے بچوں کے صفحہ میں شائع ہوئی تھی پیش کی جاتی ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ بعض درختوں سے بعض دفعہ نہ صرف قطرات ہی گرتے ہیں۔ بلکہ وہ بارش کی طرح پانی بھی برساتے ہیں۔

بارش والا درخت

"پیارے بچو! اس ہفتہ ہم آپ کو ایک خاص درخت کے بارے میں بتاتے ہیں جو منطقہ حارہ یعنی انتہائی گرم علاقے میں واقع ہے۔ یہ درخت بڑا دلچسپ اور عجیب ہے۔ یہ دن بھر اپنی جڑوں کی مدد سے زمین کی گہرائی سے پانی جذب کرتا رہتا ہے اور شام کے وقت اپنی شاخوں اور پتوں سے پانی کے قطرے زمین پر ٹپکانے لگتا ہے۔ اور یہ قطرے اتنی تیزی سے اور تسلسل کے ساتھ زمین پر گرتے ہیں کہ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے درخت ایک بادل ہے جس سے بارش ہو رہی ہے حالانکہ مطلع بالکل صاف ہوتا ہے"

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف جماعتہائے احمدیہ میں جلسہ سیرۃ النبیؐ کا انعقاد

بدوملہی ضلع سیالکوٹ

بدوملہی ضلع سیالکوٹ میں جلسہ سیرت النبیؐ ۱۹ر جنوری کو بعد نماز عشاء زیرِ صدارت مکرم رفیع الدین احمد صاحب بٹ صدر جماعت مقامی منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآن کریم کے بعد حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا نعتیہ کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا گیا۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

عزیزم بشیر احمد صاحب بابر — آنحضرتؐ کا دشمنوں سے سلوک۔

مکرم مسعود احمد صاحب بٹ — آنحضرتؐ کے اخلاقِ فاضلہ

مکرم مبشر احمد صاحب — سیرت طیبہ سے متعلق حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتب سے بعض اقتباسات

مکرم محمد اسحاق صاحب قمر — آنحضرتؐ بحیثیت جرنیل۔

مکرم محمد یعقوب صاحب — آنحضرتؐ کی شجاعت

مکرم مبارک احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ — آنحضرت کی صداقت

خاکسار حنیف احمد محمود مربی سلسلہ — آنحضرتؐ بحیثیت مبلغِ اعظم

جلسہ تین گھنٹہ جاری رہا اور اجتماعی دعا پر ختم ہوا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ مسجد اور اس کے اردگرد کے احاطہ کو جھنڈیوں اور بجلی کے قمقموں سے سجایا گیا تھا۔ متعدد بینرز لگائے گئے تھے۔ الحمد للہ جلسہ بہت کامیاب رہا۔

(حنیف احمد محمود۔ مربی سلسلہ مقیم بدوملہی)

چک ۳۰/۱۱-ایل ضلع ساہیوال

۲۳ر جنوری ۸۱ء کو جماعت احمدیہ چک ۳۰/۱۱-ایل ضلع ساہیوال کی مسجد میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیرِ صدارت چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ساہیوال منعقد ہوا کارروائی تلاوتِ قرآن مجید سے ہوئی جو مکرم مولوی احمد علی صادق صاحب نے کی۔ "کلام محمود" سے نظم بعنوان "نونہالانِ جماعت سے خطاب" شیخ محمد یونس صاحب مربی سلسلہ نے پڑھی۔ آپ کے بعد ماسٹر نثار احمد صاحب نے الفضل سے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ ۶/۷۶ء کا ایک اقتباس دربارہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پڑھ کر سنایا آپ کے بعد بشیر احمد صاحب طفل نے نعت پڑھی۔ بعد ازاں تین اطفال نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا جو نفسِ مضمون، روانی، طرزِ ادائیگی کے لحاظ سے عزیز سمیع اللہ صاحب، عزیز کریم احمد صاحب اور عزیز مصطفےٰ احمد اوّل، دوم اور سوم رہے۔ ان کے بعد شیخ محمد یونس صاحب مربی سلسلہ نے بیان فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور خوبیاں بیان کرنے کے لئے اگر دنیا بھر کے درخت قلمیں بن جائیں اور سمندر سیاہی ہو تو بھی ان کا شمار نہیں ہو سکتا۔ آپ کے بعد مولوی احمد علی صادق صاحب کلرک ضلعوار نظام نے رحمۃ للعالمین کے ذیل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اولاد کے بارہ میں فرمان بیان کئے اور تعلیم القرآن کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تاکیدی ارشادات کی تفصیل بیان کی۔ سب سے آخر میں خاکسار سیکرٹری اصلاح وارشاد نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا۔ دعا کے بعد جو محترم امیر صاحب نے کرائی جلسہ کی کارروائی بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی

(سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعتِ احمدیہ چک ۳۰/۱۱-ایل ضلع ساہیوال)

حیدر آباد (سندھ)

۲۵ر جنوری ۸۱ء کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ "بیت الظفر" میں زیرِ صدارت محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ مکرم نعیم اللہ صاحب شاہد سٹوڈنٹ فائنل ایر لیاقت میڈیکل کالج نے تلاوتِ قرآن کریم کی جس کے بعد مکرم مبشر احمد صاحب گوندل قائد خدام الاحمدیہ ضلع حیدر آباد نے حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا منظوم اردو کلام ترنم سے سنایا۔ اس کے بعد سب سے پہلے مکرم محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ مقیم حیدر آباد نے تقریر فرمائی۔ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اپنے خدا سے عشق و محبت، آپؐ کی شرک سے انتہائی نفرت اور توحید کے قیام کے لئے زبردست مساعی پر واقعات کی رو سے روشنی ڈالی۔ مکرم مولوی علی حیدر صاحب مربی سلسلہ مقیم النور سوسائٹی کراچی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے بعض پہلو بیان فرمائے۔

آخر میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے خطاب فرمایا۔ آپ نے دلائل و واقعات سے ثابت فرمایا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خدا تو نہیں مگر خدا نما ضرور ہیں۔ آپؐ مظہرِ صفات الٰہیہ ہیں۔ اس کے بعد آپ نے سیرت النبیؐ کے بعض پہلوؤں مثلاً مخلوقِ خدا سے ہمدردی، مظلوموں سے حسنِ سلوک، بیویوں سے حسنِ سلوک، بچوں اور جوانوں سے حسنِ سلوک پر روشنی ڈالی اور اپنے مضمون کو متعدد بار تاریخی واقعات بیان کر کے واضح فرمایا۔ جلسہ کے دوران دو دوستوں نے منظوم نعتیہ کلام ترنم سے سنا کر احباب کو محظوظ فرمایا۔ آخر میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ مسجد کو خوبصورت بینرز اور قطعات سے سجایا گیا تھا۔ خواتین کے لئے پردہ اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ متعدد غیر از جماعت احباب بھی جلسہ میں شریک ہوئے۔

(ناظم اشاعت و امور طلبہ ضلع حیدر آباد)

بنی سرروڈ ضلع تھرپارکر (سندھ)

۲۳ر جنوری ۸۱ء کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ بنی سرروڈ میں جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم زیرِ صدارت محترم ڈاکٹر عبد الرحمان صاحب صدیقی امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع تھرپارکر منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآنِ کریم کے بعد جو محترم چوہدری احسان اللہ صاحب نے کی مکرم ڈاکٹر قمر احمد صاحب نے حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کا نعتیہ کلام (علیک الصلوٰۃ علیک السلام) ترنم سے سنایا جس کے بعد مکرم کرامت اللہ صاحب مربی سلسلہ حلقہ محمد آباد نے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مبارکہ کے مختلف پہلو بیان فرمائے۔ مکرم طارق محمود صاحب مربی سلسلہ مقیم میرپور خاص نے "سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان پر تقریر کی اور احباب کرام کو اسوۂ رسولؐ پر چلنے کی تلقین فرمائی۔

آخر میں صدر اجلاس نے سیرت النبیؐ کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ کے نمونہ کو اختیار کرنے اور اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی۔ بعد میں آپ نے اجتماعی دعا کرائی جس پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ بنی سرروڈ)

رحیم یار خان

۲۳ر جنوری کو بعد نماز جمعہ جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآنِ کریم کے بعد جو مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب معلم وقفِ جدید نے کی مکرم مختار احمد صاحب نے حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا منظوم اردو نعتیہ کلام سنایا۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

مکرم عبد المجید صاحب عامر مربی سلسلہ — شانِ خاتم النبیین۔

مکرم سلیم احمد صاحب ناصر — آنحضورؐ اور غور و تدبر

مکرم منور احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ (مقامی) — آنحضورؐ اور انسانی حقوق۔

مکرم انور حسین صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ (مقامی) — آنحضورؐ کی پیشگوئیاں

آخر میں مکرم عبد المجید صاحب ظفر صدر اجلاس نے اختتامی تقریر فرمائی جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ رحیم یار خان)

مطالعہ کتب

خدام ماہ فروری ۱۹۸۱ء میں کتاب "سیرت حضرت مسیح موعودؑ" اور ماہ مارچ میں کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کا مطالعہ کریں۔ یہ کتب مرکز سے مل سکتی ہیں۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعمیر مساجد کے صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والے مخلصین

(۲۹ ستمبر تا ۱۱ اکتوبر ۱۹۸۰ء)

۱- مکرم عبدالغفار صاحب سیکرٹری مال سرگودھا	۲۶۵ — ۰۰
۲- " چوہدری شریف احمد صاحب " " ملتان شہر	۲۶۲ — ۰۰
۳- مجلس خدام الاحمدیہ	۳۸۰ — ۰۰
۴- مکرم محمد حنیف صاحب ریٹائرڈ منیجر دارالنصر غربی ربوہ (باقساط از مارچ (۱۹۸۰ء) تا اکتوبر)	۷۰ — ۰۰
۵- " " " " " " " منجانب بنت مرحومہ ریاض صالحہ	۷۰ — ۰۰
۶- محترمہ لیلیٰ بیگم صاحبہ سیکرٹری ایریا ربوہ۔	۵۰ — ۰۰
۷- محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ نارووال	۵۰۰ — ۰۰
۸- مکرم محمود احمد یسر لیلیٰ صاحبہ سیکرٹری ایریا ربوہ۔	۵۰ — ۰۰
۹- مکرمہ نادرہ بیگم صاحبہ روہڑی۔	۵۰ — ۰۰
۱۰- مکرم [illegible] شریف احمد صاحب باٹا پور	۵۰ — ۰۰
۱۱- مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ سبحان علی صاحب دارالصدر غربی ربوہ۔	۲۰۰ — ۰۰
۱۲- " نوید مسرت صاحبہ " " "	۱۰۲ — ۰۰
۱۳- " نسیم اختر صاحبہ " " "	۵۰ — ۰۰
۱۴- مکرم فیض احمد صاحب چک ۸۶ جنوبی ضلع سرگودھا۔	۵۰ — ۰۰
۱۵- " سیکرٹری صاحب مال فیصل آباد۔	۱۶۸ — ۵۰
۱۶- " سلیم نعیم صاحب حیدرآباد	۱۰۰ — ۰۰
۱۷- " خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب بدوملہی منجانب مولوی غلام احمد صاحب	۵۰ — ۰۰
۱۸- محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالسلام صاحب ٹیلر ماسٹر ربوہ۔	۵۰ — ۰۰
۱۹- " زہرہ جبیں صاحبہ لطیف آباد حیدرآباد منجانب افتخار حسین صاحب	۵۰ — ۰۰
۲۰- مکرم محمد حنیف [illegible]	۵۰ — ۰۰
۲۱- " مشہود انور صاحب [illegible]	۵۰ — ۰۰
۲۲- مکرمہ [illegible] صاحبہ بنت چوہدری [illegible] صاحب ناظم [illegible]	۵۰ — ۰۰
۲۳- مکرم [illegible]	۵۰ — ۰۰
۲۴- " انور نعیم صاحب [illegible]	۳۰۰ — ۰۰
۲۵- " ماسٹر [illegible] صاحب [illegible]	۱۰۰ — ۰۰
۲۶- " ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible]	۶۴ — ۰۰
۲۷- " میاں [illegible] صاحب [illegible]	۵۰ — ۰۰
۲۸- " چوہدری [illegible] صاحب " "	۵۰ — ۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ایک تقریب عشائیہ

۱۷ جنوری کو بعد نماز مغرب برادرم چوہدری طاہر احمد صاحب نے اپنے بیٹے کی پیدائش کی خوشی میں ایک عشائیہ کا اہتمام الحمرا انسٹیٹیوٹ میں کیا جس میں [illegible] غیر از جماعت معززین جن میں آفیسرز، وکلاء اور جج صاحبان کے علاوہ مختلف کاروباری افراد بھی شامل تھے۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب مہمان خصوصی نے حاضرین کو احمدیت سے متعارف کروایا اور ازاں بعد تقریباً دو گھنٹہ تک سوالات کے مدلل اور مفصل جوابات دیئے۔ جن سے غیر از جماعت احباب کے علاوہ بیس احمدی احباب بھی مستفید ہوئے۔ عشائیہ کے بعد محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سرگودھا نے دعا کروائی اور یوں یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری اصلاح وارشاد معرفت مسجد احمدیہ نیو سول لائنز سرگودھا)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے ابا جان سید مسعود احمد صاحب بخاری آف کوہ نور ملز فیصل آباد کچھ عرصہ سے درد گردہ میں مبتلا ہیں۔ ادویات کے استعمال سے وقتی افاقہ ہو گیا تھا لیکن اب پھر تکلیف زیادہ ہو گئی ہے۔ جملہ قارئین الفضل کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے میرے ابا جان کو کامل طور پر شفایاب کرے اور بیماری پر لیث نیاں دور فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(رضوانہ مسعود بخاری کوہ نور نگر فیصل آباد)

(۲) خاکسار کے شوہر پیر عبدالسمیع صاحب عرصہ آٹھ ماہ سے بے روزگار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بہتر روزگار اور فراخی رزق عطا کرے۔ آمین۔

(شاہدہ سمیع زوجہ ڈاکٹر مرزا عبدالرحیم صاحب مرحوم ۲۴۱ آر۔ اے بازار نوشہرہ کینٹ)

(۳) خاکسار نے سیکنڈ ایئر مکینیکل کا امتحان دیا ہے اور یہ لائن صرف چار پانچ ماہ ہوئے اختیار کی تھی کافی کمی محسوس ہو رہی ہے۔ احباب جماعت سے نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رانا نعیم احمد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ)

(۴) میری اہلیہ کچھ عرصہ سے بوجہ زیادتی شوگر علیل ہیں اور میری اپنی صحت بھی عرصہ دو ماہ سے خراب ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(نذیر احمد رشید پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور)

(۵) میرے بھائی عبدالمجید صاحب عابد کو کمر میں چوٹ آگئی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

(عبدالوحید انجم ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ عائشہ بی بی (اہلیہ قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی) مورخہ ۲۳/۱۲/۸۰ کو راولپنڈی میں بعمر ۷۷ سال وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے اسی روز جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ اگلے دن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بعد نماز ظہر و عصر نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحومہ بہت عرصہ سے اپنے حلقہ کمرشل کالج کی صدر رہیں۔ مصباح کی اشاعت میں بہت حصہ لیا۔ اور لمبے عرصہ تک اس کی ایجنسی اپنے پاس رکھی بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کا خاص شوق تھا۔ وفات کے تین دن پہلے تک یہ شوق جاری رہا دوست دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر ہمت اور استقلال کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(رشید احمد بھٹی ۲۵۵-F سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی)

(۲) میرے ابا جان چوہدری حیات محمد صاحب ولد چوہدری حسن محمد صاحب ساکن بشیر آباد تعلقہ ٹنڈو الہ یار ضلع حیدرآباد مورخہ ۱۷ جنوری بروز ہفتہ بوقت شام چھ بجے کراچی ہسپتال میں قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے ان کا جنازہ بذریعہ ٹرین ربوہ لایا گیا۔ اور ۲۰ جنوری کو ساڑھے گیارہ بجے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کی گراؤنڈ میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ۵ لڑکے ۳ لڑکیاں، پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ ابا جان نے ۱۵ جون ۱۹۳۲ء میں موضع سوک کلاں ضلع گجرات میں اپنے خاندان میں سب سے پہلے بیعت کر کے احمدیت میں شمولیت اختیار کی تھی۔ ۱۹ نومبر ۱۹۵۱ء میں وصیت کی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(منیر احمد شاہد کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرما دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۶۱۲:۔

میں حمیدہ بیگم زوجہ امان اللہ صاحب ورک قوم جٹ ورک پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۹/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

زیور طلائی ہار ۲½ تولے کانٹے ۱½ تولے چوڑیاں ۳ تولے کل وزن ۷ تولے کل قیمت -/۱۶۱۰۰ روپے حق مہر مبلغ ایک ہزار روپے کل جائیداد کی مالیت -/۱۷۱۰۰ روپے۔

میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ حمیدہ بیگم زوجہ مکرم امان اللہ صاحب ورک دارالرحمت غربی ربوہ

گواہ شد:۔ احمد اللہ ولد علی احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ۔

گواہ شد:۔ بشیر احمد ولد مکرم چوہدری غلام نبی صاحب ۶/۴ دارالرحمت غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۶۱۳:۔

میں بشیر احمد ولد عزیز الدین صاحب قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-۶/۷۸ عباسیہ ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۸/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) تیرہ ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر R-۶/۷۸ عباسیہ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان جو کہ ۱۹۷۹ء/۸ کو ایک لاکھ روپے میں خریدی ہے۔ (۲) ۱½ ایکڑ زرعی زمین واقع چک ۳۶ گ۔ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد جو کہ مجھے ورثہ میں ملی ہے۔ جس کی قیمت سات ہزار پانچ سو روپے ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۸۳/۳۳ روپے ماہوار بصورت زمینداری از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ بشیر احمد ولد عزیز الدین صاحب چک R-۶/۷۸ عباسیہ ضلع رحیم یار خان۔

گواہ شد:۔ ماجد اسماعیل دیالگڑھی ولد مکرمی حکم دین صاحب مرحوم

وصیت نمبر ۲۴۵۷۔

گواہ شد:۔ داؤد احمد سیکرٹری مال چک R-۶/۷۸ ضلع رحیم یار خان۔

مسل نمبر ۲۴۶۱۴:۔

میں طیبہ صدیقہ صاحبہ زوجہ چوہدری عزیز فضل اللہ صاحب قوم جٹ جھمٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ گوجر سنگھ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد و منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد و منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

زیور طلائی ہار دو عدد انگوٹھیاں چار عدد، چوڑیاں آٹھ عدد۔ کانٹے دو جوڑی، بالیاں ایک جوڑی کل وزن ۱۳ تولے لیتی -/۳۲۰۰۰ روپے حق مہر بذمہ خاوند پانچ ہزار روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار سو روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ طیبہ صدیقہ

الاحمد جہ چوہدری عزیز فضل اللہ صاحب اقبال منزل بڈھو سٹریٹ قلعہ گوجر سنگھ لاہور

گواہ شد:۔ مبارک مصلح الدین ابن مکرم صوفی غلام محمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ۔

گواہ شد:۔ چوہدری عزیز فضل اللہ ولد چوہدری عطاء اللہ صاحب وکیل مرحوم خاوند موصیہ لاہور۔

مسل نمبر ۲۴۶۱۵:۔

میں عائشہ بی بی زوجہ بشیر احمد صاحب قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-۶/۷۸ عباسیہ ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۸/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد و منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد و منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) کانوں کی بالیاں یعنی دُندیاں جن کا وزن ایک تولہ پانچ ماشے اور دو رتی ہے جس کی کل قیمت -/۳۱۲۵ روپے ہے (۲) حق مہر -/۶۰۰ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ذیل روپے ماہوار بصورت جو خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ عائشہ بی بی زوجہ بشیر احمد صاحب R-۶/۷۸ عباسیہ ۵۔ فیروزہ ضلع رحیم یار خان

گواہ شد:۔ مولانا محمد اسماعیل دیالگڑھی ولد چوہدری حکم دین صاحب مرحوم وصیت نمبر ۲۴۵۵۔

گواہ شد:۔ داؤد احمد سیکرٹری مال چک R-۶/۷۸ ضلع رحیم یار خان

تصحیح

الفضل نمبر ۲۱ مورخہ ۲۸/۱/۸۱ میں پہلے صفحہ پر اس عاجز کے لئے دعا کا اعلان چھپا ہے۔ لیکن اس میں عبدالحمید خان شوق کی جگہ عبدالمجید شوق لکھا گیا ہے۔ براہ کرم تصحیح فرمالیں۔ خاکسار عرصہ کافی دیر سے بیمار ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

(عبدالحمید خان شوق۔ الفتح حاجی چوک پیر غازی روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری درخواست

احباب جماعت کے تعاون اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر ہسپتال میں غریب اور نادار مریضان کا ہر قسم کا علاج عطایا جات کی رقوم سے ہو رہا ہے۔ جو احباب جماعت بھجواتے ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے رقوم کم آ رہی ہیں۔ لہذا خاکسار تمام بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ اس صدقہ جاریہ کی طرف خاص توجہ دیں۔ اور زیادہ سے زیادہ رقوم اپنے معذور اور محتاج بھائیوں کے علاج کے سلسلہ میں ہسپتال میں بھجوائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

ڈاکٹر مرزا منور احمد C. M. O

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ساتواں مرحلہ ختم ہونیوالا ہے

عالمگیر جماعت احمدیہ کے تمام امراء صاحبان سے چاہے وہ کسی ملک سے تعلق رکھتے ہوں یہ درخواست ہے کہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ ۲۸ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش (مطابق ۲۸ فروری ۱۹۸۱ء) ختم ہو رہا ہے کوشش فرمائیں کہ آپ کے ہاں ایک بھی بقایا دار نہ رہ جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

آل ربوہ سائیکل ریس

شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام مورخہ ۱۲ اور ۱۳ فروری بروز جمعرات اور جمعہ آل ربوہ سائیکل ریس کا مقابلہ مسجد اقصیٰ کی گراؤنڈ میں ہو رہا ہے۔ دس میل کی ریس ہوگی۔ خواہشمند خدام سے گزارش ہے کہ زعیم صاحب حلقہ کی معرفت جلد از جلد اپنا نام دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی میں پہنچا دیں۔

(ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے بیٹے عزیز مبشر احمد خان آف واشنگٹن امریکہ کو مورخہ ۴ جنوری ۱۹۸۱ء کو بچی عنایت فرمائی ہے۔ یہ بچی اس عاجز کی پوتی اور مکرم کرنل محمد سعید صاحب کی نواسی ہے۔ بچی کا نام فوزیہ نصیر خان رکھا گیا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ بچی کو نیک، صالح خادم دین اور والدین اور سارے خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے آمین ثم آمین

عبد الحمید خان شوق لاہور

کیورز CURES

کیا ہیں؟

- ان میں حیرت انگیز شفا کیوں ہے؟
- پرانے مشکل امراض کیوں ختم ہو سکتے ہیں؟
- آپریشن سے بچانے والے نسخے؟

ان تمام معلومات کے لئے "کیوریٹو سسٹم" کا لٹریچر مفت حاصل کریں۔

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور، کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

بشیر انجینئرنگ انڈسٹریز لمیٹڈ

ایسوشی ایٹس آف

میسرز بشیر اینڈ کمپنی

ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

(گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری۔ ریلوے۔ ٹیلیگراف۔ ٹیلی فون۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات)

لوہے کے جستی تار، نیز کاسٹ آئرن کے گھریلو استعمال کے سیوریج پائپ اور لوہے کی ہر قسم کی چادروں کے لئے ہمیں خدمت کا موقعہ دیں

ہیڈ آفس: حمید منزل، ۸۹ انارکلی لاہور — فون نمبر ۵۲۷۸۳، ۴۱۳۳۲۲

شاخیں — (i) لوہا مارکیٹ، لاہور — فون نمبر ۲۳-۵۶

(ii) کے ایم سی، ۷۷ گارڈن مارکیٹ لارنس روڈ کراچی — فون نمبر ۷۸۵۶۴

فیکٹری — ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور